فلمستان کی پیش کش

ایمان

:ـ ارستا، شکیلہ، چاند عثمانی، یعقوب وغیرہ

ملنے کا پتہ

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دھلی

خلاصہ کہانی

ٹگولعل دریا مغربی تمدن سے بہت متاثر تھے۔ وہ اپنی دونوں لڑکیوں کو آزاد زندگی بسر کر لینے کے لائق دیکھنا چاہتے تھے مگر ان کی بیوی کو ڈر تھا کہ لڑکیوں کو زیادہ آزادی دینے سے ان کی زندگی برباد ہو جائے گی۔ آگے پردہ پر......

گانے

اُئے جی اکڑو نہ ہم سے پیا
کہ ہم نے بھی بی اے پاس کیا، آ آ آ
جمپنگ ہنٹنگ سنگنگ۔ ڈانس، ایکٹنگ بٹنگ رائیڈنگ سوئمنگ
ہر کھیل میں نام پاتی رہی۔ کالج کی شہرت بڑھاتی رہی
ہر حال اوّل ہی آتی رہی، سب کی نظر تھرتھراتی رہی
اے جی کتنوں کو ہم نے سبق دیدیا۔ اکڑو نہ ....
چلئے کہ اب باتیں باسی کہاں، عورت اب مردوں کی داسی کہاں
مردانہ مانہ جب بدل گیا، کم تو نہیں ہم بھی تم سے میاں
اجی بلبلیں بھی جھکیں سر نہ جھکنے دیا ہے اکڑو نہ ....

خود اپنی قسمت بنا سکتی ہوں
ہر کام کر کے دکھا سکتی ہوں ہاں
چاہوں تو خود بھی کما سکتی ہوں
گھر بیٹھے تم کو کھلا سکتی ہوں
ارے جی بولو جی تم نے سمجھ کیا لیا ہے۔ اکڑو نہ ......
گھر کی رانی ہوں جی میں گھر کی رانی ہوں جی
شام کا ہوں میں منگل تارا بھور سہانی ہوں جی میں ....
جب برتن چھیڑے سرگم پہ سمجھوں اپنا پرچم
اس آنگن کے ذروں میں میرا مکھڑا چمکے چم چم
یہی میری دنیا میں اس دنیا کی دیوانی ہوں میں .....
لاج سے دلہن پیار سے پتنی ممتا سے ماتا
کتنا پیارا کتنا سندر ناری کا یہ ناتا
سدا نیا اک روپ سدا اک نئی کہانی ہوں جی میں گھر....
سنے مرے بھگوان، تمہاری دیا مجھ سے نہ روٹھو
سکھ میں کبھی ابھیمان نہ آئے دکھ میں کبھی دھیرج نہ چھوٹے
گرے نہ آنکھوں سے آنچل پر میں وہ پانی ہوں جی میں ....
ادگا، سب دفتر ہو اگر ہو متا محل ہر پا ہر چالی

ارے شہر کے ہر کونے میں بچھا ہے مکاری کا جال
ارے سنبھال سنبھال سنبھال سنبھال پڑ گیا؟ ہا ہا ہا
لڑکیاں:۔ بچّہ ڈوری پلہ پلہ ڈوری پلاّ رے پلاّ۔ ڈوری پلّہ
لڑکا:۔ اجی قدم قدم پر دھوکے ہیں بابو گلی ہو یا محلّہ
لڑکیاں:۔ سنبھالو پلہ .....
اجی اچھا ہوٹل دیکھ کے بیٹھے پینے کو کاکولا
لڑکا: تو پھر؟
لڑکی:۔ ارے پیسوں کا کیا دیدینا یہ ہنس کر بولا
لڑکا: ایسا؟
لڑکی: پھر دکھا کے گلہ
لڑکا:۔ ہوں
لڑکی: لگا رِجھانے   لڑکیاں:۔ اچھاّ؟
لڑکی: دکھا کے گلّہ لگا نے رِجھانے مجھ کو موا مُٹلاّ
لڑکا: سنبھالو،   لڑکیاں:۔ بچّہ ڈوری ....
لڑکی: اے جی نوکری مجھے دیدی کسی نے ہنس کے میری کمائی
لڑکا: تو پھر!
لڑکی: ارے مگر نوکرانی کے بدلے کہنے لگا وہ ....

لڑکی: ہائے ہائے وہ تو میں بھی کہتا

لڑکی: ارے اگر مالکن   لڑکا:۔ ہوں!

لڑکی پہنچ جاتی   لڑکیاں:۔ تو؟

لڑکی: اگر مالکن پہنچ نہ جاتی، کیا ہوتا میرے اللہ

لڑکا: سنبھالو   لڑکیاں:۔ پلّہ ڈوری .....

لڑکی: اجی ایک مہاشے کہا کرتے تھے مجھ سسٹر سسٹر

لڑکا:۔ یہ بات ہے!

لڑکی:۔ لیکن دل میں اور ہی کچھ سوچا کرتے تھے سسٹر

لڑکا: ایسا!

لڑکی:۔ دیکھ کے موقعہ جھٹ سے اک دن

لڑکیاں:۔ ہوں

لڑکی:۔ دیکھ کے موقعہ جھٹ سے اک دن پکڑ لیا میرا پلّہ

لڑکا:۔ سنبھالو   لڑکیاں:۔ پلّہ ڈوری .....

لڑکی:۔ ایسے ہی ملا مجھے اک کمپنی والا نام تھا حسین کاظمی

لڑکیاں:۔ ظمی

لڑکی:۔ کہنے لگا تجھ کو بنا دوں گا نرگس یا

لڑکا:۔ نمی   لڑکیاں:۔ اور کہنے لگا

لڑکا: کیا؟
لڑکی: ارے شام کو آجانا
لڑکا: کہاں! لڑکی: گھر میرے
لڑکیاں: اوئی دیّا!
لڑکی: شام کو آجانا گھر میرے دس نمبر بائیکلّا
لڑکا: سنبھالو... لڑکیاں: بڈّھا ولوری...
آدمی: آآآ
آنکھ بدل کے کیوں چلتا انسان سے ہے انسان
کسی کا رہا نہیں ایمان
کورس: آنکھ بدل کر کیوں چلتا انسان سے ہے انسان
کسی کا رہا نہیں ایمان
آدمی: آسمان پہ اڑنے والے دھرتی کو پہچان
کورس: کسی کا... آدمی: یہاں لگے دکھ سکھ کے میلے
عورت: یہاں لگے
آدمی: خوشی کو لے یا غم لے لے
عورت: خوشی کو لے.... آدمی: غم کو لے لے
عورت: غم کو لے لے

آدمی: اپنی کرنی کا آکے مالک نفع ہو یا نقصان

کورس: اپنی کرنی کا .... کسی کا .... آنکھ بدل ....

آدمی: صبح کو سورج چڑھتے دیکھا۔ عورت: صبح کو سورج ....

آدمی: شام کو ڈھلتے دیکھا   عورت: شام کو ....

آدمی: ڈھلتے دیکھا   عورت: ڈھلتے دیکھا

آدمی: دھول میں ملتے ہم نے دیکھی بڑے بڑوں کی شان

کورس: دھول میں ملتے ہم نے .... کسی کا رہا .....

چھلی جوانی ٹھوکر کھانے دنیا کے بازار میں

گلی گلی بھٹکے گی پگلی تو چھلیا سنسار میں

کیوں ٹھمک ٹھمک چلی آئے کیوں چھمک چھمک چلی آئے، چھلی جوانی ....

او بابو دیکھو چھلی جوانی ...

چلی رے چلی رے چلی چلی یاہ

چل: رے نکھٹو، سڑک کے نٹو مجھے کیا سمجھ گیا ہے

اری زرا ہونی گپ چپ رہتی، نمک مرچ کی پڑیا

کان کھول کر سن لے میں ہوں نگینہ ایک ہزار میں

جو روپ کے رسیا تاک لگائے ہائے رے ظالم تاک لگائے

بیٹھے ہیں گلزار کہاں ہیں شکر چلی

اوے کمر لچکو ہلی اوے چلی ......

چھوڑ دے چھیلا میری ڈگریا، میری نگریا دور ہے
یہ کاجل یہ سرمہ مستی، سب دو دن کا نور ہے
کچھ بھی ہو اب مجھے نہ رہنا، تیرے اس گھر بار میں
جب بندی چلی جائے گی گوری اک دن میرے پیار میں
کیوں چھوڑ کے سیاں چلی تو ہے
مکھ موڑ کے گوریاں چلی، اوے چلی

(ختم شد)